نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ڈاک

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ معہ محصول ڈاک

نمبر ۳۶ جلد ۱۱

لودیانہ ۶ ستمبر سنہ ۱۸۸۳ء

قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل کو ایک سال کے اندر سرکار انگریزی نے ۵ ہزار انفیل ایک ہزار قرابین ۲۳۷۸ کارتوس ۰۷ ۸ اگولے ۲۳۰۴ گولیاں اور ۹۹۶۱۸۹ خوردا سلحہ کے کارتوس دیئے ہیں = غلزئی قوم کے تمام سردار امیر کابل سے مخالفت کر رہے ہیں = افغانستان کی فوج نے امیر صاحب سے ۳ ماہ کی تنخواہ مانگی تھی مگر امیر نے ابتک ادا نہیں کری اسلئے فوج کے اکثر سردار ناراض ہیں = غلط ثابت ہوا ہے کہ کابل میں روس کی طرف سے سفیر موجود ہے ہرات کی طرف امیر کابل عنقریب جانیوالے ہیں = ایوب خان کے پاس روس کی طرف سے یہ پیغام پہونچا ہے کہ اگر تم افغانستان پہ حملہ کرو تو ہم تم کو بہت کچھ دینگے = سلطان روم سے عرب کے باشندے سخت ناراض = فرانس نے چین سے جنگ کرنے کے لئے اپنی فوج کو روانہ کر دیا ہے = جرمن نے چین کو سہارا دیا ہے کہ تم بیشک فرانس سے جنگ کرو اور جنگی افسر میں تمہارے پاس روانہ کرونگا = روس فرانس کو کہتا ہے کہ اگر فتح کے بعد صوبہ ٹلمانا یہ ہمارا قبضہ کرادو تو ہم تمہارے مددگار بنتے ہیں = یونان نے پھر سلطان روم کے ساتھ کچھ چھیڑ چھاڑ شروع کری ہے = مہاراجہ دلیپ سنگھ کی نسبت پھر سنا جاتا ہے کہ وہ ہندوستان میں ضرور آئیگا = بمبئی اور دیگر ممالک کے اہل اسلام نے سلطان روم سے درخواست کی ہے کہ حکوا ایام حج میں تمہاری سلطنت کے اندر طرح طرح کی تکالیف پیش آتی ہیں = تبت کی پیمائش روس کی سفارت نے ختم کر دی ہے = فرقہ نہلسٹ نے اشتہار جاری کیا ہے کہ تمام اہل نہلسٹ کو واجب ہے کہ زار روس کے قتل میں دل و جان سے کوشش کیجاوے = کابل کے جو افغان جو بڑے دلاور اور بہادر اور سلطنت افغانستان میں بڑا دخل رکھتے تھے امیر کے حکم سے جلاوطن ہو کر پشاور کی طرف آرہے ہیں = قندہار کے گرد بھی سردار غدر برپا کر رہے ہیں = غزنی میں مشہور ہے کہ ایوب خان اول غزنی کو فتح کرکے پھر ہرات کیجانب روانہ ہوگا = پنجاب میں پیشہ وکالت کے امتحان کے لئے آیندہ کو لیاقت علمی میں بھی امتحان ہوا کریگا = حضور گورنر جنرل ہند موسم سرما کے دورہ میں دہلی بھی تشریف لیجاوینگے = مصر میں ہیضہ سے ۱۴ انگریزی سپاہی ہلاک ہوئے ہیں = کلکتہ کی نمائشگاہ کے لئے جرمنی سے ایک غبارہ منگایا گیا = ہندوستان میں فقط اودھ کا علاقہ بارش سے محروم رہا ہے = مہاراجہ دلیپ سنگھ کے قیام کی بابت پنجاب میں تیاریاں ہونے لگیں = فرانس نے بہت سی جنگی کمک چین کی مخالفت میں ٹانکن کو روانہ کی ہے = میور و سلم کے کتب فروش سے انگلستان کے عجائب خانہ کے لئے ایک کروڑ روپیہ کی ایک قلمی کتاب خرید کی گئی ہے = حضور ڈیوک آف کناٹ ۲ سال تک سندھ میں قیام کرینگے = لنڈن میں روس کی طرف سے ایک سفارت آنے والی ہے = سرحد بر مہاپوڈا کو راستہ نہیں چلنے دیتے ہیں = نیپال کی بابت پھر مشہور ہوا ہے کہ کچھ چین سے بات چیت ہو رہی ہے = مصر میں دیگر سلاطین کی رعایا بلا روک ٹوک تجارت کرنے لگی ہے = تازہ خبر آئی ہے کہ امیر کابل نے بادشاہ خان وعصمت اللہ اور غلزئی کے چند سرداروں کو قتل کروا دیا ہے = تمام دنیا میں ایک ارب اخبار شائع ہوتے ہیں = روس کی فوج جو عاشق آباد میں مقیم ہے وہ مرو کی طرف پیشقدمی کر رہی ہے = پنجاب کے تحصیلداروں و نائب تحصیلداروں کا امتحان ۲۷ ستمبر کو شروع ہوگا = سرکار انگریزی کے تحت حکومت میں ۳۲ کروڑ آدمی آباد ہیں = بلاری میں ۸ لاکھ روپیہ کے سرمایہ سے پارچہ بافی کا کارخانہ جاری ہونے والا ہے = لغمان و ترین کے سردار بھی امیر کابل سے باغی ہوگئے ہیں =

نور افشاں

آخری عدالت

وہ مردوں اور زندوں کی عدالت کرنیکو آویگا

بائبل میں بہت قسم کی آیات کا جن میں خدا کا اخلاقی حاکم ہونا دنیا کے واسطے بیان ہوا ہی جا بجا مذکور پایا جاتا ہی کہ خدا راستی سے دنیا کی عدالت کریگا۔ خدا قوموں کا اور منفرد آدمیوں کا منصف ہی غریب اور مظلوم کا انتقام لینےوالا جا بجا سزا اور جزا کا مذکور ہوا اور خدا کی راست عدالت کی مثال پائی جاتی ہی اس سے بخوبی روشن اور واضح ہی کہ بائبل کی تعلیم کے مطابق کل پروردگاری کا انتظام عدالت سے ٹھہرایا گیا ہی لیکن یہہ انتظام کامل نہیں ہی اسلئے بائبل میں ایک عدالت قرار دیتی ہی یعنے قیامت کو جسمیں پوری پوری عدالت ظہور میں آویگی ہر طرح کی گڑبڑاہٹ اونچ نیچ اور بے انصافی کا نشان محو ہو جاویگا اور پروردگاری کا سارا انتظام انصاف کے قواعد کے مطابق بحال ہوگا بعضے لوگوں کے خیال میں آخری عدالت کے یہی معنے ہیں جہاں بائبل میں شریروں کی سزا اور نیکیوں اور نیک بختوں کی جزا کا بیان ہی اُسکا مطلب یہی ہی یہہ خیال اُن لوگوں کا ہی جو عقلی یا نیچری کہلاتے ہیں ✠

دوسرا خیال آخری عدالت کا یہہ ہی کہ یہہ عدالت اب دنیا میں ہو رہی ہی پرانے عہدنامہ میں مسیح کا زمانہ آخری دن آخری وقت دنوں کا اختتام دنیا کا آخر کرکے مذکور ہوا ہی اور یہہ بھی بیان ہوا کہ وہ وقت جانفشانی اور دادگری کا ہوگا یہودی لوگ انتظار میں تھے کہ مسیح کے زمانہ میں غیر قوم پر سخت بلا نازل ہوگی اور برگزیدہ لوگ سرفرازی اور سیادت پاوینگے اُنکی سمجھ میں یہی عدالت کا دن ہوگا اب مسیحی کلیسیا میں بھی ایسے لوگ ہیں جو کہ پرانے عہدنامہ کی پیشین گوئیوں کی ایسی ہی تاویل کرتے ہیں۔ اُنکے خیال میں عدالت کے وقت سے وہ سلسلہ وقت مراد ہی جو مسیح کی پہلی اور دوسری آمد کے درمیان گزر رہا ہی ✠

تیسرا خیال آخری عدالت کی نسبت اس بنا پر قایم ہی کہ دنیا آپ ہی اپنی ترقی میں خدا کی تمام صفتیں ظہور میں لاتی ہی دنیا کی تواریخ دنیا کی عدالت ہی عدالت اور حکومت کرنا ایک ہی بات ہی اس خیال کے پیرو کہتے ہیں کہ جب مسیح اس دنیا میں اپنی شخصی حکومت قایم کرنیکو آویگا تب آخری عدالت شروع ہوگی اور خدا کی عدالت خدا کی حکومت کا انتظام ہی ✠

چوتھا خیال اس کلام مقال میں یہہ ہی کہ خلقت میں چند بے تبدیل قاعدے ہیں جو ساری پاکیزگی کی بنیاد ہیں اُن قاعدوں کے مطابق ضرور ہی کہ راستباز راحت پاویں اور شریر دُکھ اُٹھاویں آخری عدالت سے یہی مطلب ہی ✠

پانچواں خیال آخری عدالت کی نسبت یہہ ہی کہ وہ ایک لمبا زمانہ ہی جو شروع ہوگا جو مسیح کی آمد سے اور جاری رہیگا ہزار برس تک جبتک کہ خداوند اس دنیا میں حکومت کرتا رہیگا یہہ پانچوں خیال مذکورہ مختلف علما مختلف زمانہ میں عیسائی کلیسیا میں رکھتے رہے لیکن کل کلیسیا میں کوئی ان میں سے مروج نہیں ہوا وہ عام خیال جسے ساری عیسائی کلیسیا رومن کاتھلک اور پروٹسٹنٹ اور یونانی مغربی مشرقی سب کی سب متفق ہوکر قبول و منظور کرتی ہیں مندرجہ ذیل امور کو شامل ہی ✠

(۱) آخری عدالت ایک آنے والی خاص واردات ہی جس میں ہمیشہ کے لئے انسان اور فرشتوں کی حالت خواہ خوشی کی ہو خواہ ناخوشی کی ٹھہرائی اور ظاہر کیجائیگی یہی بائبل کی تعلیم ہی نہ وہ جو اوپر اُس کا مذکور ہوا آیات آئندہ سے یہہ امر صاف و صحیح ہی متی کی انجیل کے ۱۱ باب کی ۲۴ - پر میں تمسے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صدوم کے ملک پر تجھسے زیادہ آسانی ہوگی ۱۳ باب کی ۳۰ کٹنے کے دن تک دونوں کو اکٹھے بڑھنے دو کہ میں کاٹنے کے وقت کاٹنے والوں کو کہونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو اور جلانے کیواسطے اُن کے گٹھے باندھو پر گیہوں میری کھتی میں جمع کرو اسی باب کی ۳۹ یہہ ہی کٹنے کا وقت اس دنیا کا آخر اور کاٹنے والے فرشتے ہیں اسی باب کی ۴۹ - اس جہان کے آخر میں ایسا ہی ہوگا فرشتے آوینگے اور راستبازوں میں سے شریروں کو الگ کرینگے یوحنا کی انجیل کے ۱۲ باب کی ۴۸ کلام جو میں نے کہا ہی وہی اُس کو پچھلے دن گنہگار ٹھہرائیگا۔ اعمال کے ۱۷ باب کی ۳۱۔ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہی جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کرے گا رومیوں کے خط کے دوسرے باب کی ۵۔ تُو اُس دن کی خاطر جس میں قہر اور خدا کی عدالت حقہ ظاہر ہوگی اپنے لئے غضب جمع کرتا ہی۔ قرنتیوں کے پہلے خط کے ۴ باب کی ۵ جبتک خداوند نہ آوے تم وقت سے پہلے عدالت کرکے فیصلہ نہ کرو۔ ان آیتوں سے روشن و مبرہن ہی کہ عدالت کیواسطے ایکدن مقرر ہوا ایک خاص محدود وقت خواہ وہ چوبیس ساعت کا ہو خواہ ایک برس کا نہ ایک زمانہ دراز بے اندازہ کیونکہ مسیح کا ظہور مردوں کی قیامت اور قوموں کی فراہمی اس قسم کی واردات نہیں کہ انکا سلسلہ بے اندازہ زمانہ تک قایم رہے ✠

(۲) بات آخری عدالت کی نسبت جسے سارے عیسائی بالاتفاق قبول کرتے ہیں یہہ ہی کہ عدالت کرنےوالا مسیح ہوگا یوحنا کے ۵ باب کی ۲۲ و ۲۳ باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے ساری عدالت بیٹے کو سونپ دی ہی تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں جسطرح باپ کی عزت کرتے ہیں ۲۷۔ اُسے اختیار بھی دیا ہی کہ عدالت کرے اِسلئے کہ وہ ابن آدم ہی اعمال کے ۱۰ باب کی ۳۴ سے ۴۳ میں پطرس رسول یوں فرماتا ہی خدا نے یسوع ناصری کو روح قدس اور قدرت سے مسح کیا اُس کو تیسرے دن مردوں میں سے اُٹھایا اور ظاہر ہونے دیا اور ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہہ وہی ہی جو خدا کی طرف سے مقرر ہوا کہ زندوں اور مردوں کا انصاف کرنےوالا ہو پولس اتھینی شہر میں وعظ کرتا ہوا یوں بیان کرتا ہی خدا نے ایک دن ٹھہرایا ہی جسمیں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا اُس آدمی کی معرفت جسے اُسنے مقرر کیا اور اُسے مردوں میں سے اُٹھاکر یہہ بات سب پر ثابت کی (اعمال کے ۱۷ باب کی ۳۱) اور قرنتیوں کو کہتا ہی ہم سب کو ضرور ہی کہ مسیح کے مسند عدالت کے آگے حاضر ہوویں (۲ قرنتیوں کے ۵ باب کی ۱۰) خود ہمارا خداوند فرماتا ہی کہ میں شریروں کو کہونگا کہ میں کبھی تم سے واقف نہ تھا اے بدکارو میرے پاس سے دور

ہو (متی کی انجیل کے ۷ باب کی ۲۲) لوقا کے ۱۳ باب کی ۲۶ سے ۲۸ تک
ان آیات سے یہہ خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ انجیل کے جس مقام
میں آخری عدالت کا مفصل بیان پایا جاتا ہو ہر ایک جگہ میں یہی
مذکور ہو کہ عدالت کرنے والا مسیح ہوگا مسیح کی عدالت کی نسبت
یہی یاد رکھنا چاہیئے (۱) کہ وہ خود مختار ہوکر عدالت کریگا نہ باپ
کا وکیل مطلق بنکر انجیل میں ہمیشہ یہی بیان ہوا ہو کہ ہماری
ذمہ داری اُس کے پاس ہو ہم اُسی کے مسند عدالت کے روبرو
کھڑے ہونگے وہی شریروں کو کہیگا اے ملعونو میرے پاس سے
دور ہو وہی ہر ایک پوشیدہ بات کو عدالت میں ظاہر کریگا +
(۲) وہ لائق ہو کہ انسان اور فرشتوں کی عدالت کرے کیونکہ
وہ سب کچھ جانتا ہو اور اسکی عدالت اور رحم بے عیب اور بیحد
ہو (۳) یہہ نہایت مناسب ہو کہ یسوع مسیح جو خدا جسم میں ظاہر ہوا
تمام انسانوں کا عدالت کرنے والا ہو یہہ اختیار اُسکو دیا گیا خاصکر
اسواسطے کہ وہ ابن آدم ہو کیونکہ خدا کی صورت میں ہوکے اُسنے
خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا بلکہ اپنے آپ کو پست کیا کہ
خادم کی صورت پکڑی اور انسان کی شکل بنا اور مرنے تک فرمانبردار
رہا مناسب ہو کہ وہ جو ناحق کے مسند عدالت میں ملزم ٹھہرایا گیا تخت نشین
ہوکر ساری خلقت کی عدالت کرے یہہ خبر ایمانداروں کو نہایت
خوشی اور تسلی کا باعث ہو کہ وہ جس نے اُنکو پیار کیا اور آپ کو
اُنکے بدلے دیا وہی خداوند مسیح اُنکی آخری عدالت کریگا
تیسری بات جو آخری عدالت کی نسبت انجیل سے ہویدا ہو وہ
یہہ ہو کہ یہہ عدالت مسیح کی آمد اور عام قیامت کے ساتھ ساتھ
ہوگی یہہ ایک دراز اور پھیلا ہوا کام نہیں جو اب ہو رہا ہو
یا قیامت کے پیشتر ہوگا نہ یہہ ایسا ایک کام ہو جو ہر ایک آدمی
کی موت کے وقت ہو جاتا ہو ہم انجیل میں سے اس کے ثبوت میں
چند آیات نقل کئے دیتا ہوں گیہوں اور کڑوے دانے کی تمثیل میں
جس کا ذکر پیشتر ہو چکا ہو خداوند فرماتا ہو اس جہان کے اخیر میں ابن آدم
اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں
اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہت میں سے جمع کرکے تنور میں ڈالینگے
اس سے بخوبی ظاہر ہو کہ قیامت دوسری آمد اور آخری عدالت ایک

ہی وقت میں ہونگی بائبل میں کہیں مسیح کی تین آمد کا نشان نہیں
پایا جاتا یعنی ایک مجسم ہونے کیوقت دوسری ہزار برس کی سلطنت
کیوقت اور تیسرا دُنیا کی عدالت کیوقت بائبل میں صرف دو آمد کا ذکر
ہو ایک اُسوقت جب خداوند مجسم ہوا نجات دینے کیواسطے اور
دوسری آمد جو ابھی تک ہونے والی ہو دُنیا کے اخیر میں عدالت
کرنے کیواسطے متی کے ۱۶ باب کی ۲۷ میں یوں لکھا ہو ابن آدم
اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آویگا تب ہر ایک
کو اُس کے اعمال کے موافق بدلا دیگا متی کے ۲۴ باب کی ۳۰ سے
۳۱ میں یوں بیان ہوا ہو جب ابن آدم کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا
تب زمین کے سارے گھرانے چھاتی پیٹینگے اور فرشتے اُس کے برگزیدوں
کو چاروں طرف سے آسمان کی اس حد سے اُس حد تک جمع کرینگے متی
کے ۲۵ باب کی ۳۱ سے ۴۶ تک کل حال آخری عدالت کا بیان
ہوا ہو ابن آدم اپنے جلال میں آویگا اور سب قومیں اُس کے آگے
حاضر کیجائینگی اور جسطرح گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہو وہ ایک
کو دوسرے سے جدا کریگا اور جو اُس کے داہنے میں ہیں اُنکو کہیگا
اے میرے باپ کے مبارک لوگو اور جو اُس کے بائیں طرف ہونگے
اُنکو کہیگا اے ملعونو مجھسے دور ہو پولوس کی ہدایت قرنتیوں کو
یہہ ہو (پہلے خط کے ۴ باب کی ۵) جبتک خداوند نہ آوے تم وقت
سے پہلے عدالت کرکے فیصلہ نہ کرو وہ تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن
کردیگا یعنی آخری عدالت مسیح کی آمد کے وقت ہوگی تسلونیقیوں کے
دوسرے خط کے پہلے باب کی ۷ سے ۱۰ میں لکھتا ہو کہ خداوند مسیح
آسمان سے ظاہر ہوگا کہ اُنکو جو خدا کو نہیں پہچانتے سزا دے
اور اپنے مقدسوں میں جلال پاوے طمطاؤس کے دوسرے خط
کے ۴ باب کی پہلی میں پولوس کی گواہی یہہ ہو کہ مسیح اپنے
ظاہر ہونے کیوقت اور اپنی بادشاہت میں زندوں اور مردوں
کی عدالت کریگا پہلے قرنتیوں کے ۱۵ باب میں رسول مذکور تعلیم
دیتا ہو کہ جسم اور خون خدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہوسکتے اور
نہ فنا بقا کی وارث ہوسکتی ہو ایک دم میں پچھلا نرسنگا پھونکتے
وقت مُردے اُٹھکر غیر فانی ہونگے اور تھسلنیکیوں کے خط کے ۴ باب
کی ۱۶ و ۱۷ میں یوں لکھا ہو جب خداوند مسیح آسمان پر سے آویگا

ہمارے خاکی بدن کو بدل کر اپنے جلال والے جسم کی مانند بناویگا
اِسی طرح صاف معلوم دیتا ہو کہ آخری عدالت مسیح کی دوسری آمد کے
وقت ہوگی +
چوتھا امر آخری عدالت کی نسبت یہہ ہو کہ یہہ عدالت فرشتوں
اور انسانوں کے حق میں ہوگی یہہ بات آیات مذکورہ سے روشن
و ہویدا ہو بعض آیات میں بیان ہوا کہ مسیح مردوں اور زندوں کا
انصاف کریگا بعض میں یہہ لکھا ہو کہ ساری قومیں اُس کے
سامنے کھڑی کیجائینگی اور بعض میں ہم سب کے سب مسیح کے مسند عدالت
کے سامنے حاضر ہونگے اور وہ ہر ایک انسان کو اُس کے اعمال کے مطابق
بدلا دیگا اس سے بخوبی واضح ہو کہ اس عدالت میں سارے انسان
چھوٹے بڑے ادنیٰ اعلیٰ شامل ہونگے فرشتوں کا شمول اسی عدالت
میں پطرس کے دوسرے خط کے ۲ باب کی ۴ سے ثابت ہو کہ خدا نے
فرشتوں کو جب اُنہوں نے گناہ کیا نہ چھوڑا بلکہ تاریکی کی زنجیروں سے
باندھکر اور جہنم میں ڈالکر حوالہ کیا ہو کہ عدالت کے دن تک اُنکی
نگہبانی ہو یہہ بھی مذکور ہوا ہو کہ شیطان اس دُنیا کا خدا ہو اور
ایمانداروں کی لڑائی اس دُنیا میں حکومتوں اور ریاستوں اور
تاریکی کے اقتداروں اور شرارت کی روحوں کے ساتھ جو افلاکی
مکانوں میں ہیں ہو رہی ہو یہہ لڑائی مسیح کی دوسری آمد تک جاری رہیگی
اور بعد اُس کے شیطان اور ناپاک روحیں گڑھے میں ڈالی جائینگی +
بعض لوگوں نے سوال کیا ہو کہ کسطرح ساری خلقت کی عدالت کا
انتظام ہوگا اور بےشمار انسان جو کہ دُنیا کے ابتدا سے انجام تک
ظہور میں آئے ہیں کسطرح ابن آدم کے تخت کے روبرو کھڑے ہونگے
اسکا جواب یہہ ہو کہ خدا جو قادر مطلق ہو اور جس کی قدرت بے انتہا
ہو اُس کے نزدیک ناممکن نہیں وہ ایسی تجویز کر سکتا ہو اگرچہ ہمارے
فہم سے باہر ہو جس سے سارے آدم زاد مسیح کے تخت کے گرد جمع
ہوجاویں شاید اُس کا تخت ایسی اونچی جگہ پر رکھا جاوے اور
ایسا چمکدار ہووے کہ تمام خلقت کو ایک دفعہ نظر آجاوے جیسا اب
سورج یا چاند نظر آتا ہو میری سمجھ میں اُسکی کیفیت تلاش کرنی لاحاصل
ہو یہہ ہماری سمجھ سے باہر ہو لیکن خدا کی قدرت اور دانائی کے لئے
ناممکن نہیں +

بیہ جواں مقصد کس بات پر آخری عدالت ہوگی اسکی نسبت بائبل کی تعلیم یہہ ہی کہ عدالت اُن کاموں کی ہوگی جو جسم میں کئے گئے ہوں انسان کی عدالت اُن کے افعال کے بموجب ہوگی اور اُن کے دلوں کی پوشیدہ باتیں ظاہر کیجائینگی انسان کے اقرار بموجب عدالت نہیں ہوگی نہ اُن کی نسبت پر نہ اُن کے ظاہری چال چلن پر بلکہ اُن کے باطنی حال اور حقیقی چلن پر خدا ٹھٹھے میں نہیں اُڑایا جاویگا اور نہ دھوکہ کھاویگا جو دل اور گردوں کا جانچنے والا ہی وہ دلکو اچھی طرح سے پرکھیگا اور ساری خلقت کے سامنے ظاہر کردیگا اُسوقت کوئی دھوکہ نہ کھائیگا ہر ایک انسان اپنا احوال جیسا فی الحقیقت ہو ویسا اُس کو دیکھیگا اُسکی یادداشت تیز ہو جائیگی اور اُس کے سامنے گناہ اُسکے یاد آجائینگے اُسکی تمیز روشن ہوکر اُسے ملامت کریگی اور مجرم ٹھہرائیگی جسے مسیح سزا دیگا وہ خود اپنے آپ کو مجرم قرار دیگا ہر ایک انسان کا چال چلن اُس کے ہمسایہ اور جان پہچان پر بھی اسیطرح ظاہر ہو جائیگا کہ وے فوراً اُس فتوی کی راستی معلوم کرینگے اور ساری خلقت ملکر کہیگی آمین +

علاوہ بریں اور ایک بات جس کا ذکر انجیل میں ہی ہماری غور کے لائق ہی یہہ ہی کہ اُن لوگوں کی عدالت جنہوں نے انجیل کی خوشخبری سُنی اور سمجھی خاصکر اُنکی ایمان یا بے ایمانی پر قایم کیجائیگی وہ اپنوں پاس آیا اور اُنہوں نے اُسے قبول نہ کیا لیکن جنہوں نے اُسے قبول کیا اُنہیں اُس نے اقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند ہوں لیکن جنہوں نے اُسے قبول نہیں کیا وے حیات کو نہ دیکھینگے بلکہ خدا کا قہر اُن پر ہوگا خود مسیح نے فرمایا ہی جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اُس کا اقرار کرونگا پر جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا انکار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اُس کا انکار کرونگا جب یہودیوں نے ہمارے خداوند سے پوچھا کہ ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام بجا لاویں اُنہوں نے اُن کو جواب دیا خدا کا کام یہہ ہی کہ تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا ایمان لاؤ متی کی انجیل کے پچیسویں باب میں جو آخری عدالت کا بیان ہوا ہی اُس میں انسان شریر اور راستباز ٹھہرائے گئے ہیں اُن کے چال چلن کے مطابق پولوس مسیح کی نسبت کہتا ہی اگر کوئی خداوند یسوع مسیح سے محبت نہیں رکھتا وہ محروم کیا جاوے انجیل کے عہد میں بے ایمانی سب سے بڑا گناہ ہی اور اسی گناہ کیواسطے آخری عدالت میں سب سے بڑی سزا ہوگی +

چھٹی آخری عدالت مطابق اُس روشنی کے ہوگی جو ہر ایک آدمی کے پاس تھی یعنے مطابق اُس علم اور فرصت اور موقع کے جو آدمی کو اُس کی زندگی کے دنوں میں عنایت ہوا وہ نوکر جس نے اپنے خاوند کی مرضی جانی پر اُس کے مطابق نہ کیا بہت مار کھاویگا پر جس نے نہ جانا اور مار کھانے کا کام کیا تھوڑی مار کھاویگا کیونکہ جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت حساب لینگے اور جسے زیادہ دیا گیا اُس سے زیادہ مانگینگے خداوند کا فرمان ہی کہ سدوم اور صیدا کے لئے تم سے زیادہ آسانی ہوگی پولوس کا قول ہی کہ غیر قومیں بھی سزا کے لائق ہیں کیونکہ اُنہوں نے اگرچہ خدا کو پہچانا تو بھی خدا کے لائق اُسکی بزرگی اور شکرگزاری نہ کی جنہوں نے بغیر شریعت پائے گناہ کئے وے بغیر شریعت کے ہلاک ہونگے اور جنہوں نے شریعت پاکر گناہ کئے اُن کی سزا شریعت کے موافق ہوگی +

ساتواں آخری عدالت میں شریر اور راستبازوں کی حالت ہمیشہ کے لئے ٹھہرائی جاویگی یعنی پھر اُس میں تغیر تبدل نہ ہوگا توبہ کا موقع اسی دُنیا کی زندگی میں ہی مسیح کا فرمود اِس طور پر ہی وے (یعنی شریر) ہمیشہ کے عذاب میں جاوینگے پر راستباز ہمیشہ کی زندگی میں رہینگے میں نے اب بائبل کا بیان آخری عدالت کی نسبت جو کچھ تھا پیش کر دیا یہہ بیان کسقدر مجازی معنے میں لیا چاہئے اور کسقدر حقیقی میں یہہ میں نہیں بتا سکتا وہ بات اُن پیشین گوئیوں کی نسبت جو پوری ہوگئیں صاف و صحیح ہی (۱) یہہ کہ بعض بعض پیشین گوئیاں بالکل مجازی طور پر پوری ہوئی ہیں (۲) بعض پیشین گوئیاں لفظ بلفظ وقوع میں آئیں اِس سے یہہ نتیجہ نکلتا ہی کہ ہمکو پیشین گوئیوں کی تعبیر نہایت خبرداری کے ساتھ کرنی چاہئے کیونکہ ہماری عقل ناقص ہی اور علم ناتمام ایسا ایک وقت آئیگا کہ ہمکو پوری طرح واقفیت ہو جاویگی +

مراسلات

نمبر ۱

کتاب اسلام و مسلمان

تصنیف جناب مولوی سید محمد حسین صاحب اغلب

موہانی سابق اسسٹنٹ اڈیٹر اودھ اخبار

ری ویو

تتمہ دوم

ہمارے سچے ہادی نے (لوقا ۱۲-۴۸) جہاں فرمایا ہی کہ جتنا جس کو دیا گیا ہو اُتنا ہی اُس سے لیا جائے گا گویا ہم کو صاف صاف بتلایا ہی کہ کوئی کسی پر قدرت کے بخشے ہوئے ادراک سے زیادہ عدم خداشناسی کا الزام نہ لگائے - البتہ یہہ بھی اُس نے ارشاد کیا ہی کہ تم کو مفت ملا تم بھی مفت دو (متی ۱۰-۸) یعنی جو عرفان الہام کے مطابق تمہاری نظر میں صحیح ہو تم اُسکو اپنی دینی تجربہ کاری کے ذریعہ سمجھ کر اوروں کے سامنے پیش کرو - پس ہم (مسیحی) وعظ کا رتبہ نہیں رکھتے بلکہ اپنے ہم ملت و کیش کے بھائیوں خصوصاً اپنے اعزہ اہل اسلام کی خدمت میں با دب اپنی دینی تجربہ کاری پیش کرتے ہیں - اور وہ یوں کہ اپنے ادراک اور عرفان کو ترقی دو کیونکہ محض وحدت تنہا اور زندہ خدا نہیں جس کو آپ نے ابتک سمجھا ہی ہمارے معزز مولوی صاحب آپ کو یہہ بات ناگوار نہ گذرے مگر **حقیقت** یوں ہی ہی - آپ لوگ کیوں یہہ زریں حروف کے لکھنے کے قابل شیوہ اختیار نہیں کرتے کہ ساری باتوں کو پرکھو اور بہتر کو اختیار کرو - ہم جو کچھ آپکی عالی خدمت میں التماس کرتے ہیں اُس کو الہام (مگر سچے) اور فلسفہ اور تاریخ کی کسوٹی پر پرکھو

اگر کامل عیار نکلے تو اُسے قبولیت کا درجہ بخشے۔ محض موشگافی خیالات میں رہنا آپ کی سی ذی ہوش اور صاحب ادراک قوم کا کام نہیں۔ آپکو ہم سے زیادہ معلوم ہوگا کہ دُنیا بھر کی قوموں کے پاس ایقان کے معاملہ میں اتنے وسائل نہ تھے جتنے مسیحی قوم کے پاس ہیں۔ ادنٰے قوموں نے بہت ہی غلط کاریاں بلکہ گمراہیاں بھی کیں تو بے راہ روی نہ ہوگی کہ مجبوراً ایسا کیا۔ اُن کے بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنہوں نے ایک ہستی کے وجود امجد ہی میں غلطی نہیں کھائی بلکہ اُس کی صفات میں بھی دھوکہ کھایا۔ مختلف قوموں میں کوئی قوم تو فریب خوردہ ہے اور کوئی فریب دہندہ ✣

ہم نے یہ شبہ پہلے بھی ہٹا دیا ہے اور بنظر مزید احتیاط اور بھی اُس شبہ کے ہٹانے کی سعی کرتے ہیں۔ ہم اپنے نجات کے مرشد کو محض اپنی محدود عقل ہی سے اُلوہیت مجسم نہیں کہتے بلکہ اُس نے آپ ہم سے کہا اور یہ کہ صاف صاف کہا۔ چنانچہ مندرجہ حاشیہ باتیں اُس نے آپ اپنی طرف منسوب کیں اور صاحبان الہام سے کروائیں۔ اور اٹھارہ سو ترا سی برس سے عقل کے پیروؤں اور نیچریوں کے ڈاکٹروں وغیرہ وغیرہ نے اِن باتوں کو اُس کے قبول کرنے والے کے وجود امجد میں پرکھا اور یہ کہ کامل عیار پایا۔ اب بھی یہ باتیں ہر کسی سے جو چاہے پرکھے جانے کی درخواست کرتی ہیں کچھ خاتمہ نہیں ہو گیا۔ شفیق غلب صاحب کو بھی اختیار حاصل ہے ✣

(۱) خُدا	یُوحنّا	۲۰-۲۸ و ۲۹
(۲) ذاتِ اِلٰہی	ایضًا	۱۱-۲۵
	"	۱۴-۹ و ۱۰ و ۱۱
	"	۵-۲۳
(۳) حاضر	متی	۱۸-۲۰
	ایضًا	۲۸-۲۰
	یُوحنّا	۵-۱۸
(۴) قادر و عالم	متی	۲۸-۱۸
	یُوحنّا	۵-۱۶ و ۱۹ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۹
	متی	۱۱-۲۷
(۵) ازلی قدیم	یُوحنّا	۸-۲۳ و ۵۸
	ایضًا	۱۷-۵
	مکاشفات	۱-۱۱

ہم ناظرین کی خاطر اس قسم کے اقتباسات اور انتخابات کو بڑھانا نہیں چاہتے ورنہ بے انتہا ہیں۔ اب ہم کھلم کھلا یہ بات عرض کرنی چاہتے ہیں کہ اِس سوال کا جواب کہ حقیقی تقدس کون سکھاتا ہے پاک کتاب ہی سے ملتا ہے جو اِس کتاب کی روشنی ہے اور روشنی بھی عالم جو چاہے اُس سے مُستفید ہو سکتا ہے۔ اکثر قوموں نے اُس کی روشنی سے اپنے چراغ روشن کیے اور اب بھی قومیں ہیں کہ ایسا ہی کر رہی ہیں لیکن یہ افسوس ہے کہ اُن کے چراغ یا تو ٹمٹماتے ہیں یا مدھم روشنی دیتے ہیں۔ کیونکہ اُن کی روشنی سے باریک کام نہیں ہو سکتا۔ آنکھ موٹے کام کرنے کی عادت ہو گئی ہے جیسا اکثر مُلک ہماری والے کو اپنی بیماری معلوم نہیں ہوتی لیکن باریک کام کرنے کے ناقابل ہونا اور بیماری کی تشخیص نہ کروانی خود اُن کا **قصور** ہے وہ مادرزاد نابینا پیدا نہیں کیے گئے۔ اگر مادرزاد نابینا ہوتے تو لاریب اُن کا کوئی قصور نہ ہوتا اب اُن کا اپنا قصور ہے ✣

اور بیشک حقیقی خداشناسی کی پہچان اُس کے پھلوں اور ثمروں سے ہوتی ہے کیونکہ وہی پھل اور ثمرے اُس میں پائے جاتے ہیں جو اُس کے مطیع بر حق میں ہوتے ہیں۔ صرف اسقدر امتیاز البتہ ہوتی ہے کہ معبود میں وہ پھل اور ثمر حقیقی اور عابدین میں مجازی ہیں۔ یہ تعلیم نہیں کہ **خدا روح ہے اسکی پرستش روح اور راستی سے کرنی چاہیئے** اگر کہیں ہو تو کوئی بتلائے ورنہ اقلب صاحب ہی بتا دیں۔ روحانیت اور تقدیس کے الفاظ تو غیر قوموں کی زبانوں پر اور نامی ڈکشنریوں میں ہیں مگر اُن کے معنی جو وہ کرتے ہیں اُن کی بیگانگی اور ناواقفیت کو ظاہر کرتے ہیں کیونکہ اُن کی روحانیت اور تقدیس بالکل ظاہری ہے۔ باطنی پاکیزگی اور دلی طہارت اَور چیز ہے اور یہی روحانیت اور تقدیس دوسری بات ہے ✣

داؤد نے اُس کے مشہور اور سخت جُرم نے یہ کیوں مجبور کر دیا کہ مجھے ابھی دشمنی اُتری ہے جو عرب نے اپنے الم نشرح کا جواب میں سنایا یہ کیوں فریاد یا کہ اسی وقت ہمارا روح الامین لایا اور یہ جو کچھ لایا۔ تقدس اور روحانیت کی تعلیم میں حقیقی امتیاز بہت مشکل ہے۔ اسلام کے پیرو تو یہی کچھ غلطی نہیں کھائی اکثر قوموں کے پیشواؤں نے جو حقیقی اور ثانی الہام نہیں ہو سکتا دعوٰی کیا۔ اسکی تعلیم میں تناقض کا دلیل نہیں ہوا کہیں بلکہ عدیم النظیر اور قادرِ مطلق ہستی کی اَور صفات کے بیچ نہایت بازور دینے والی غلطیاں سرزد ہوتی ہیں اور ہوئی ہیں کیا غلط تقدس اور روحانیت اور دھوکے باز ناممکن صفات سے ہم غلطی اور دھوکے میں نہ پڑینگے۔ بیشک بچینگے اور لاریب بچینگے ✣

ہم دہریہ (بدنصیب) کو بُرا نہیں سمجھتے بشرطیکہ وہ اپنے عدم ادراک سے دہریہ ہو گو لاکھوں اور کروڑوں (مُقلد) اُس کو بُرا کہیں لیکن ہم اُس بشر کو بدترین خلائق جانتے ہیں جو ادراک رکھکر معاذ اللہ اپنے خالق پر یہ اور وہ الزام لگائے۔ ہم کو ہمارے سچے الہام **کتاب مقدس** نے یہ صاف صاف سکھلایا ہے کہ جو ہمارا خالق پاک ہے وہ حقًا و حقیقتًا قادرِ مطلق ہے لیکن اُس کے ساتھ یہ بھی بتلایا ہے کہ وہ اپنی ذات کے تقاضا کے برخلاف کام کرنے میں قادرِ مطلق نہیں۔ یہ خاص تعلیم کتاب اقدس ہی کی ہے اور اُسی کا خاصہ ہے۔ اس سے زیادہ عدم خداشناسی اور کیا ہوگی کہ اُسی کی ذات کے محض برخلاف امور کو اُسی کی صفات کا مصدر اور سرچشمہ مان لیں۔ جن قوموں نے ادراک رکھ کر ایسا مانا وہ غارت ہو گئیں اور رہی سہی غارت ہو رہی ہیں۔ اور میرے معزز دوست سیّد موہانی صاحب اِس بات کو آپ ذرا سے لکھ لو اور ہرگز ہرگز کبھی نہ بھولو کہ جو قوم خدا کی عزت کرتی ہے خدا بھی اُس قوم کی عزت کرتا ہے۔ ایسے اور ویسے قولوں سے خدا کی سخت بے عزتی ہوتی ہے اور اگر حقیقت میں کوئی ایسا خدا ہے جس سے یہ اور وہ افعال صادر ہوتے ہیں تو وہ حقیقی خدا کبھی قدیر مطلق نہیں ✣

الحاصل قوموں نے اِس بارہ میں بڑے بڑے دعوٰی کیے ہیں اور کر رہی ہیں لیکن اُن کے دعوے بس دعوٰی ہی ہیں۔ حالانکہ دعوٰی ایک چیز ہیں اور اُن کے اثبات دوسری بات ہے۔ ہم عدیم النظیر اور دل پر کام کرنے والی وجوہات سے مانتے ہیں کہ کتاب اقدس ازلی و ابدی اور قادرِ مطلق ہستی کا کلام ہے لیکن ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ نیچر اُسی کا فعل ہے کوئی قوم تو ہم کو بتا دے کہ اُنکے مذہب اور کتب میں نیچر کی کلی مطابقت اور اتفاق ہے۔ اگر ایک کو کسوٹی پر کسو اور آگ میں تاؤ تو **اصلی ماہیت** معلوم ہو ورنہ ملمع پرفریب کسی کو نہیں آتی۔ ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر دعوٰی کرتا ہے اور دوسرے کو فطرتی **کُتب الٰہی ناموافق** بلکہ اور بہت کچھ سمجھتا ہے مگر ہم [illegible] اور اُس فعل متفق اللفظ والمعنی [illegible]

فی حد ذاتہ اور بغضہ لبند آواز دل سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے قوموں کی اقبالمندی اور سربلندی کی نسبت بعض کا خیال ہو کہ خدا شناسی پر کچھہ موقوف نہیں کیونکہ بہت قومیں بنیں اور بگڑیں۔ ہم اس خیال کو پسند نہیں کرتے اور باوجود یہ کہ ہماری محدود سمجھہ میں ہنوز نہیں آیا ہم سمجھہ بیٹھے ہیں کہ اس معاملہ میں سچی خدا شناسی اور اُسپر اُس کی فرماں پذیری کو بہت دخل ہو۔ خدا قوموں کو مدت تک اپنے فضل اور برباد نہیں ہونے دیتا کہ رحیم اور رحمٰن اور درد مند خدا صبر کرتا ہو کہ اُس کی سنیں۔ آخر جب اُن کے کان بھاری ہو جاتے ہیں تو اُن کو اور قوموں کی عبرت کے لیئے تنبیہ دیتا ہی +

ہمارے دل میں اس دلآویز بیان کا بہت مادہ اور ہیولا ہو۔ الا دماغ کی کمزوری استدعا کرتی ہو کہ اب اس نمبر کو بھی ختم کریں اور یہہ کہ **نمبر نہم** لکھہ کر اس سلسلہ ہی کو ختم کریں۔ خدا کے فضل سے ہم ایسا ہی کرینگے۔ مگر اپنے معزز اور محترم برادر رہ طلب سے پوچھتے ہیں کہ کیوں جناب **حقیقی خدا کونسا ہے** آپکو معلوم ہو گیا؟ ہمارے باخدا ناظرین محض خدا ترسی کو نگاہ رکھکر اس میں غور کے ساتھہ انصاف کرینگے کہ ہمارا بیان کہاں تک پیرایہ سچی سے آراستہ ہو اور کہاں تک صداقت سے معترا ہو۔ ہم شکر گذار ہونگے کہ جب وہ اس میں دلی توجہ فرمائینگے۔ راقم صمیم

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے۔ چوہیاں۔ کھٹملیا۔ کھمیاں۔ چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض۔ لال بیگ۔ مچھلی کو فرسب دفع ہو جاتے ہیں۔ قیمت ساڑھے سات نیس بی ایس میڈل کمپنی جنرل ایجنٹ ... سے ملتی ہی +

اخبارات تار برقی

شملہ ۹ ستمبر۔ دفاتر گورنمنٹ ہند ۱۰ نومبر تک یہاں بند ہو جاوینگے اور ۲۶ نومبر کو کلکتہ میں کھلینگے +

آج کی تاریخ تک جسقدر خبریں آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہو کہ پنجاب بھر میں عمدہ بارش ہو گئی فصل خریف کا کچھہ حصہ بچگیا اور ربیع کے لیئے نہایت فائدہ مند ہوا۔ گزشتہ چند روز کے اندر شملہ میں بہت سخت بارش ہوئی اور کئی ایک جگہ زمین شق ہو گئی +

آراے دربارہ ترمیم مسودہ ضابطہ فوجداری آج گزٹ آف انڈیا میں شایع ہو گئیں اُن کا حجم ۴ سو صفحہ سے زیادہ ہو +

بمبئی ۹ ستمبر۔ جناب ڈیوک اور ڈچس آف کناٹ کی تشریف آوری کے اخراجات کے لیئے میونسپل کارپوریشن نے ۵۰ ہزار روپیہ منظور کیا ہو۔ جناب ممدوح کو ایک اڈریس "خوشامد" بھی پیش کیا جاویگا +

لنڈن ۸ ستمبر۔ ارکوئیس آف ہارٹنگٹن نے گزشتہ رات دعوت کلر میں اثناء گفتگو میں کہا کہ اصلاحات مصر کی ترقی کے باعث پارلیمنٹ کے دوبارہ منعقد ہونے سے پہلے مصر سے اگر تمام برٹش فوج واپس نہ آگئی تو اس میں تخفیف تو بہت ہو جاویگی لارڈ ممدوح نے معاملات تماتان کیطرف متوجہ ہو کر کہا کہ یہہ فرض کرین کہ مسٹر شالگی رہائی نے اختلافات مابین انگلینڈ و فرانس کی بنیاد کو اکھیڑ دیا بڑی غلطی ہو لیکن برٹش گورنمنٹ امید کرتی ہو کہ گورنمنٹ فرانس سے ان معاملات کا قابل اطمینان جواب ملے گا +

لنڈن ۸ ستمبر۔ آج صبح کے اخبارات لنڈن اس بات پر بحث کر رہے ہیں کہ برطانیہ کو فرانس اور چین میں ثالث ہونا چاہیئے۔ اخبار ٹائیمز میں ہونگ کونگ کا ایک تار شایع ہوا ہو جس میں بیان ہوا کہ فرانس یہہ دھمکی دیتا ہو کہ اگر چینی افواج سرحد ٹانکین سے واپس نہ ہو جاینگی تو وہ مقامات کیھوئی ورکانٹن کا محاصرہ کرلے گا +

لنڈن ۹ ستمبر۔ مشہور ہو کہ رومینیا نے آسٹریا اور جرمنی سے کچھہ راہ و رسم پیدا کی ہو اور ایسا ہی اٹلی سے +

کیپ سے خبریں آئی ہیں کہ برٹش افواج سٹی ولیو کی حرکات کی نگرانی کے لیئے داخل ملک مقبوضہ ہو گی +

لنڈن ۹ ستمبر۔ ٹائیمز نے ایک بڑے مضمون میں بیان کیا ہو کہ یہہ فیصلہ ہو گیا کہ البرٹ بل صرف مجسٹریٹان اضلاع اور سشن ججوں تک محدود رہے گا +

پیرس ۱۱ ستمبر۔ ٹائیمز نے آج ایک یادداشت شایع کی ہو کہ برٹش گورنمنٹ اس بات پر متفق ہو کہ فرانس اور چین کے درمیان ثالث بنے +

ٹانکین سے خبر آئی ہو کہ اسجگہ جنگی معاملات بسبب سیلاب کے رکے ہوئے ہیں +

پشاور ۱۲ ستمبر۔ امیر صاحب کابل میں ۳۰۔ اگست بروز جمعرات رونق افروز ہوئے۔ عارضی طور پر ایک چوبی محل امیر صاحب کے استقبال کے لیئے سیاہ سنگ میں جو کابل سے ایک میل کے فاصلہ پر ہو تعمیر کیا گیا تھا۔ تمام امراء اور رؤسا شہر معہ پروانہ خان گورنر کابل امیر صاحب کے استقبال کے لیئے شہر سے باہر آئے تھے اور شاہی سلامی امیر صاحب کی آمد پر ادا کیگئی۔ کابل کی سڑک پر فوج صف بستہ کھڑی تھی۔ امیر صاحب کابل میں آ پہنچتے ہی پہلے اپنی والدہ ماجدہ بی بی مرواری صاحبہ کے محل میں تشریف لے گئے اور اُس کی تعظیم و تکریم ادا کرنے کے بعد اپنے دولتخانہ کو تشریف لیگئے۔ یہہ خبر خفیہ طور سے معلوم ہوئی ہو کہ امیر صاحب ہرات کو نہیں تشریف لیجاوینگے۔ البتہ قندہار کو ایرانی سفیر سے جو اُس جگہ ہو ملاقات کرنے کے لیئے جاوینگے +

امیر صاحب اپنی فوج کو کابل میں آراستہ کر رہے ہیں۔ یہہ خبر غلط ہو کہ امیر صاحب نے عبداللہ خان کی بیوہ سے شادی کر لی ہو کیونکہ سعد اللہ خان پسر ارسلاں خان غلزئی معہ اپنے خاندان اور بیوہ مذکور کے بھاگ گیا ہو +

جرنل سردار میر ہاشم خان جو امیر صاحب کے کمانیر تھے مر گئے +

لنڈن ۱۲ ستمبر۔ سر فریڈرک رابرٹس صاحب لنڈن کے گزٹ میں لفٹنٹ جنرل مشتہر ہوئے ہیں +

قاہرہ ۱۲ ستمبر۔ سر ایولن بیرنگ صاحب نے اپنے عہدہ کا چارج آج لے لیا ہو +

لنڈن ۱۲ ستمبر کیپ سے خبر آئی ہے کہ بہت سے بورسیٹی ویوک کے ساتھ ملتے جاتے ہیں +

شملہ ۱۵ ستمبر جو روٹر کی تار خبر شملے سے لنڈن پریس کے پاس روانہ کی گئی اور جس میں البرٹ بل پر مختلف رائیں تھیں روٹر صاحب کے ایجنٹ نے شملے سے گورنمنٹ کی بےخبری میں روانہ کی ہے +

اخبار ٹائمس کا اشتہار جس میں مسٹر البرٹ صاحب کے قانون کی مجوزہ صورت بیان تھی اس جگہ قبل از وقت تصور کیا گیا ہے اگرچہ عام خیال ہے کہ آخر کو کچھ اسی قسم کا تغیر و تبدل ظہور میں آویگا + ایک مراسلہ جس میں حضور گورنر جنرل ہند کے خیالات درج ہیں صرف ہفتہ گزشتہ میں انگلستان میں پہونچا ہے اور معلوم نہیں کہ ہوم گورنمنٹ نے اُسپر ابھی لحاظ کیا ہو +

لنڈن ۱۲ ستمبر مارکوئیس ٹنگ ہمراہ ایم ووڈنگٹن ومرکیسل کو گیا ہے تاکہ وہ گرانول کے ساتھ فرنگ کو چینیہ معاملات پر گفتگو کرے +

بڑھے ہوئے پھیپھڑے

سوزاہت۔ کیفیت ضعف معدہ اور دوسولس سے ایبل ہینیس سے سب رفع ہوجاتی ہیں۔ قیمت ۵ ہنیس بی یا بیس پیکو کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم وصحت وفصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۱۔ ستمبر ۱۸۸۳ء

دہلی۔ بارش ۴ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ فصل کی حالت پہلے کی نسبت بہت بہتر ہوگئی ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

حصار۔ بارش تمام ضلع میں ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ زراعت کی حالت اچھی ہوگئی ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

انبالہ بارش ۲ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ فصل کی حالت پہلے کی نسبت بہت عمدہ ہوگئی ہے۔ گو پیداوار اوسط سے کچھ کم ہوگی۔ نرخ بدستور ہے +

جالندھر ۵ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ فصل کی حالت پہلے کی نسبت اچھی ہوتی جاتی ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

امرتسر بارش ۴ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

سیالکوٹ۔ بارش ۲ انچ ہوئی۔ صحت اور فصل کی امید عمدہ ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

فیروزپور صدر میں ۱۰ انچ بارش ہوئی۔ زیرہ میں ۲ انچ موگا میں ۲ انچ۔ مکتسر میں ۲ انچ۔ اور جلال آباد میں سات انچ صحت عمدہ ہے۔ فصل کی حالت پہلے کی نسبت بہتر ہوگئی ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

لاہور بارش ۰ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ فصل کی حالت پہلے کی نسبت بہت اچھی ہوگئی ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

راولپنڈی بارش ۱ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ چکوال تحصیل میں فصل کی امید اچھی ہے اور باقی تین تحصیلوں میں بدرجہ اوسط۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

شاہپور۔ مقام سکیسر میں ۱ انچ بارش ہوئی۔ اور ڈیرہ جاوہ میں ۱ انچ بھیرہ خشاب و شاہپور میں فصل مرجھا رہی ہے +

ملتان۔ بارش نہیں ہوئی صحت اور فصل کی امید عمدہ ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

ڈیرہ اسمعیلخاں۔ بارش ۱ انچ ہوئی۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ بدستور ہے +

پشاور بارش ۱ انچ ہوئی صحت عمدہ ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

کیفیت عام

کل پنجاب میں بارش ہوگئی ہے جس سے فصل کی حالت پہلے کی نسبت بہت اچھی ہوگئی ہے اور صحت کی حالت بہت عمدہ ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

کرنیل جے ڈبلیو ایچ جانسٹون صاحب سول و سشن جج پشاور کو ۵۔ اکتوبر ۱۸۸۳ء سے دو ماہ کی رخصت عطا ہوئی لفٹنٹ کرنیل آئی جی جی ہسٹنگز صاحب سی آئی ای ڈپٹی کمشنر ہزارہ پشاور میں بطور سول و سشن جج کام کرینگے اور میجر ای جے سی لیوٹن صاحب سی آئی ای قائم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ضلع ہزارہ میں عہدہ ڈپٹی کمشنری کا کام کرینگے +

ویلزرف آن کارنس یعنی آٹین سے گنے کا بالکل علاج جلد کرتی ہے اور ایک کی قیمت ۱ ہے۔ ہنیس مقام بمبئی دکان بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے +

افغانستان

شنواریوں کا ایک جرگہ جس میں ۱۸ ملک تھے باباخیل میں بخدمت امیر عبدالرحمن خان حاضر ہوا اُن کے ہمراہ سات قیدی اور ساٹھ بندوقیں امیر کی فوج کی تھیں امیر نے ہنگام ملاقات ان کا اطمینان کیا کہ شنواریوں کو جو کابل میں بھیجے گئے ہیں وہ رہا کیئے جائیں گے۔ امیر نے عید باباخیل میں کی۔ کابل سے خشک و تازہ میوہ اور روسی مٹھائی جو باباخیل میں آئی تھی وہ عید کو تقسیم ہوئی۔ عید کے دوسرے روز امیر کا قصد کابل جانے کا تھا روانگی کا حال معلوم نہیں ہوا۔ ضمیر خان سردار بساول مع اہل و عیال امیر کے حکم سے گرفتار کیئے گئے ان پر یہ شبہ ہوا ہے کہ سردار ایوب خان ان کے توسل سے محمد حسین خان کو روپیہ بھیجتے ہیں +

روسی سوداگر جو کابل میں تھے وہ امیر کی ملاقات کو باباخیل میں پہونچے +

بلوچستان

یہاں کا انتظام حسب دلخواہ ہونے لگا ہے غالباً موسم سرما تک نقص بہت کم رہے۔ سنا ہے کہ سر رابرٹ سنڈیمن جگو کمارن سیگرن کا قصد فرمائینگے اور سررشتہ پیمائش والوں کو ہمراہ لیجائینگے اخبار پانیر میں لکھا ہے کہ بوجہ اس افواہ کے کہ آفریدی اٹک کے پل میں نقصان پہونچانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سرکار نے حفاظت کے لیئے خاص پہرہ مقرر کیا ہے۔ ۱۲ ماہ گذشتہ کو ایک افسر مع بیجا سپاہی رجمنٹ بنگال کے مقرر کیئے گئے اور عنقریب اُن میں زیادہ ہونگے +

لودیانہ

موسم بدل گیا۔ گرمی کی سختی اور دھوپ کی شدت بالکل جاتی رہی رات کو سردی ہونے لگی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہمارا شہر موسم حال میں جس میں بیماری کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے ہر طرح سے اچھا رہا اور کسی بیماری کی شکایت نہیں ہوئی صحت کامل درجہ پر عمدہ رہی ناظرین نورافشاں کو یاد ہوگا کہ ہم نے کئی مرتبہ خانگیوں اور کسبیوں کا گلی کوچوں میں کثرت سے رہنا درج اخبار کر کے بہی خیرخواہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے التجا کی کہ اس فرقہ بدکار کا گلی کوچوں میں رہنا اور آباد ہونا فرقہ مذکورہ کی ترقی کا باعث ہے علاوہ ان کے وہاں آباد ہونے سے اور بہت سی تکالیف اور نقصانات اہل محلہ کو برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے بیدار مغز جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے اس طرف توجہ مبذول فرمائی اور تقریباً دو سال سے معرفت منشی [illegible] سنگھ صاحب تحصیلدار لودیانہ اس کا انسداد بہم ہوتا رہا اور اکثر گلی کوچے اس بدکار فرقہ سے پاک و صاف ہوئے مگر ابھی تک بہت سے محلوں میں خفیہ طور سے آباد ہیں اور جب کوئی ان کی شکایت کرتا ہے تو کسی ناجائز طور سے اور اپنے جیسے لچوں اور بدمعاشوں کی مدد سے بچ رہتی ہیں۔ افسوس ہے کہ اس میں سرکار کیا کرے جبکہ وہ اشخاص جن کی بہتری و بہبودی کے واسطے تکلیف گوارا کیجاتی ہے اپنے پیروں پر آپ ہی کلہاڑی مارتے ہیں اور اپنے بیشمار نقصانات کو بھول کر [illegible] کی امنگ میں آ کر وہ کام کرتے ہیں جو ان کے روح اور بدن کے نقصان کا باعث ہے روح کا جو کچھ نقصان ہے وہ تو سب پر روشن ہے اور اس سے قطع نظر کر کے ہم بدنی نقصانات پر اہل شہر کی توجہ دلایا چاہتے ہیں ہمیں ذرا شک نہیں ہے کہ اس فرقہ کی کثرت سے ہزار ہا طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں چنانچہ مشتے نمونہ از خروارے ہم نے ہفتہ گزشتہ میں لکھا تھا کہ ہمارے شہر میں آج کل آتشک وغیرہ کی بیماری اس فرقہ کے طفیل بڑھتی جاتی ہے۔ اکثر جوان اس بیماری میں مبتلا ہیں وہ اپنے خاندانوں کی بدنامی کا باعث بن رہے ہیں اور اس سبب سے کہ لوگ ایسی بیماری کے [illegible] ظاہر کرنے میں [illegible] کے جھوٹ بولتے ہیں فریب دیتے ہیں علاج کرانے سے [illegible] رہتے ہیں اور [illegible] بیماری بڑھ کر ان کے بدنوں کو ضائع کرتی ہے ان کے خاندانوں میں جو کہ بیچاری بہو بیٹے [illegible] بچے اور ایسی بدکاریوں سے بیگناہ لڑکے اپنے والدین کے طفیل اس بیماری کو ورثہ میں پاتے ہیں جو صرف ناکردہ گناہ کی شرم کے باعث ہمیشہ آفت میں مبتلا رہتے ہیں بلکہ صدہا اور طرح کی مصیبتیں ان کے لاحق حال ہوتی ہیں۔ کچھ ضرور نہیں کہ اس قسم کی بیماریوں کی بحث کی بابت مفصل کیفیت درج اخبار کریں کیونکہ ہر ایک اس امر سے بخوبی واقف ہے کہ یہ بیماری کوڑھ سے کسی نوع کم نہیں ہے اور سوائے یہ کہ یہ بیماریاں لگنے والی بیماریاں ہیں اور اس صورت میں جذام سے کسی صورت کم درجہ پر نہیں ہے۔ مگر افسوس کہ جان بوجھ کر اکثر لوگ وہ کام کر بیٹھتے ہیں جو اس کا عین باعث ہے اور زیادہ تر حیف یہ ہے کہ باتجربہ اور دانا اشخاص ان کسبیوں کو اپنی بغلوں میں رکھتے ہوئے نہیں شرماتے نہیں ڈرتے۔ اپنے ناتجربہ کار بچوں کی طرف دیکھ کر خیال نہیں کرتے کہ ان سے ان کو ضرور نقصان ہوگا۔ ایسی تدبیریں نہیں کرتے ایسی مشورت نہیں باندھتے اس کا ایسا انسداد نہیں کرتے کہ یہ سبب دور و دفع ہو جاویں اور آنکھوں سے پوشیدہ ہوں۔ اس امر کی انسداد کا بڑا بار تو اہل شہر پر ہے اور ہم ان کو جگایا چاہتے ہیں بیدار کیا چاہتے ہیں۔ مگر تاہم ہم اپنے مہربان صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے فریاد کرتے ہیں کہ آپ بھی کوئی ایسی عمدہ تدبیر کریں کہ جس سے اہل شہر اس بلا سے نجات پاویں اور یہ فرقہ کم ہو +

کچھ مدت ہوئی ہے کہ ہمارے شہر میں ایک سوسائٹی رفاہ عام بمقام لودیانہ کے نام سے جاری ہوئی ہے اور اس میں بہت سی ایسی تجاویز ہوتی ہیں کہ جس سے اہل شہر کو فائدہ پہونچے۔ ہم کو یقین ہے کہ یہ کمیٹی بھی ہماری اس تحریر کو دیکھ کر اس ضروری امر کی ضروری توجہ فرماویگی اور اس کار خیر میں ہر طرح کی کوشش کریگی اور ہم اس سے کہ اس انجمن میں ہمارے شہر کے اکثر معزز اور با اختیار و عالی دماغ صاحبان شامل ہیں ہم کو یقین ہے کہ جو کچھ وہ کرینگے سنجیدہ اور واجبی کرینگے ہمارے پاس ہفتہ حال میں چند مراسلات اس امر کی تصدیق میں ہیں کہ یہ بیماریاں روز بروز ترقی میں ہیں علاوہ ان کے شہر کے اکثر معتبر و راست گو [illegible] چاہتے ہیں کہ اس کا انسداد ہو جیسے [illegible] جن کو بشرط مناسب و ضرورت درج کیا جاویگا +

اعلان

ناظرین انجمن اور اپنے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی صاحب کو مضامین بغرض اندراج اخبار نورافشاں ارسال فرمانا یا اڈیٹر سے خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ اڈیٹر مسٹر ایچ و یلی صاحب [illegible] مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ و پیسہ کا حساب و کتاب متعلق اخبار ابھی میری تحویل میں ہے سو اس بارہ میں ہر ایک صاحب کو مجھ سے مخاطب ہونا چاہیئے اگر نورافشاں کے نامہ نگاران بیچ اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر بہ ترتیب خط و کتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہوگی اور اس صورت میں نورافشاں کا ذمہ وار ہونا صحت شوار ہے +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اعلان

مشتریان اخبار نورافشاں و صاحبان نامہ نگاران کی خدمت میں التماس ہے کہ جو صاحبان مضامین بغرض اندراج اخبار نورافشاں مرحمت فرمایا کریں وہ خوشخط صاف اور سطریں کشادہ کر کے روانہ کیا کریں اور جو صاحبان قیمت اخبار ہذا کی مرحمت فرماتے ہیں وہ بھی اپنا نام صاف اور پورا معہ نام شہر و ضلع وغیرہ کے درج خط فرمایا کریں کیونکہ بعض صاحبان کے نام ایسے پیچیدہ ہوتے ہیں کہ ہرگز پڑھے نہیں جاتے اس رفع تکلیف کے لیے یہ التماس ہے +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا